سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2022

سوموار، 14-نومبر 2022

(یوم الاثنین، 18-ربیع الثانی 1444ھ)

سترہویں اسمبلی: بیالیسواں اجلاس

جلد 42 : شمارہ 5

295

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ14۔نومبر2022

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ داخلہ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

توجہ دلاؤ نوٹس

سرکاری کارروائی

مسودہ قانون پر غوروخوض اوراس کی منظوری

مسودہ قانون(ترمیم)خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب2022(مسودہ قانون نمبر17 بابت2022)

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب2022 کو اسمبلی کی جانب سے26۔اکتوبر2022 کو منظور کیا گیا تھا،ازسرنو فی الفور زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022،جیسا کہ اسمبلی کی جانب سے اصل حالت میں منظور کیا گیا تھا اور آئین کے آرٹیکل 116(2)(بی)کے تحت گورنر کی جانب سے واپس کیا گیا تھا، گورنر کے پیغام کی روشنی میں اسمبلی کی جانب سے ازسرنو زیر غور لایا جائے۔

ایک وزیر یہ تحریک پیش کریں گے کہ مسودہ قانون(ترمیم)خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022،جیسا کہ اس کو اسمبلی کی جانب سے منظور کیا گیا تھا، کو دوبارہ منظور کیا جائے۔

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا بیالیسواں اجلاس

سوموار،14۔نومبر 2022

(یوم الاثنین،18۔ربیع الثانی 1444ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں صبح 10بج کر 44منٹ پر جناب سپیکر جناب محمد سبطین خان کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمo

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللَّهَ
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ ﴿٦٥﴾
لِيَكْفُرُوا بِمَا آتَيْنَاهُمْ وَلِيَتَمَتَّعُوا فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾ أَوَلَمْ
يَرَوْا أَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا آمِنًا وَيُتَخَطَّفُ النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ أَفَبِالْبَاطِلِ
يُؤْمِنُونَ وَبِنِعْمَةِ اللَّهِ يَكْفُرُونَ ﴿٦٧﴾

سورۃ العنکبوت (آیات نمبر 65 تا67)

پھر جب یہ کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے (اور) خالص اسی کی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن جب وہ ان کو نجات دے کر خشکی پر پہنچا دیتا ہے تو جھٹ شرک کرنے لگ جاتے ہیں (65) تاکہ جو ہم نے ان کو بخشا ہے اس کی ناشکری کریں اور فائدہ اٹھائیں (سوخیر) عنقریب ان کو معلوم ہو جائے گا (66) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا ہے اور لوگ اس کے گردونواح سے اچک لئے جاتے ہیں۔ کیا یہ لوگ باطل پر اعتقاد رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں (67)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

الہام کی رم جھم کہیں بخشش کی گھٹا ہے
یہ دل کا نگر ہے کہ مدینے کی فضا ہے
سانسوں میں مہکتی ہیں مناجات کی کلیاں
کلیوں کے کٹوروں پہ ترا نام لکھا ہے
سورج کو اُبھرنے نہیں دیتا ترا حبشی
بے زر کو ابوذر تیری بخشش نے کیا ہے
اے گنبدِ خضرا کے مکین میری مدد کر
یا پھر یہ بتا کون میرا تیرے سوا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر توانائی وخوراک (سردار حسنین بہادر): جناب سپیکر! ہمارے ضلع راجن پور سے تعلق رکھنے والے سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری صاحب انتقال کر گئے ہیں ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول وپارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس صاحب کی والدہ کا بھی انتقال ہو چکا ہے تو ان کی روح کے ایصال ثواب کے لئے بھی فاتحہ خوانی کروائی جائے۔

ملک ندیم عباس: جناب سپیکر! استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے لئے بھی فاتحہ خوانی کرائی جائے۔

تعزیت

سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کے لئے فاتحہ خوانی

جناب سپیکر: جی، سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر سابق نگران وزیر اعظم میر بلخ شیر مزاری، وزیر سکول ایجوکیشن جناب مراد راس کی والدہ محترمہ اور استنبول میں بم دھماکہ میں شہید ہونے والوں کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: وزیر پارلیمانی امور جناب محمد بشارت راجہ ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے rules کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

" قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے قاعدہ 234 کے تحت قاعدہ 115 اور دیگر متعلقہ قواعد کو معطل کر کے پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین جناب عمران احمد خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم سواتی کی غیر قانونی گرفتاری کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔"

(تحریک منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، محرک اپنی قرارداد پیش کریں۔

حقیقی آزادی مارچ کے دوران سابق وزیر اعظم جناب عمران خان پر قاتلانہ حملہ اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی غیر قانونی گرفتاری پر چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل انکوائری کا مطالبہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! شکریہ، میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19-اکتوبر 2022 اور 4-نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے"۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! شکریہ، وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف صاحب اس حوالے سے Judicial Commission کے لئے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس صاحب کو لیٹر لکھ چکے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے رانا صاحب! آپ کا point of view آ گیا ہے۔ یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

> "صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19۔اکتوبر 2022 اور 4۔نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم وستم اور بہیمانہ جسمانی وذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک

Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزادی جائے"۔

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 19۔اکتوبر 2022 اور 4۔نومبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قراردادوں پر وفاقی حکومت کی جانب سے کسی بھی قسم کا action نہ لینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے اور وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی judicial انکوائری کرائی جائے۔ مزید برآں یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ وزیر آباد میں پاکستان تحریک انصاف کے حقیقی آزادی مارچ کے دوران پارٹی چیئرمین اور سابق وزیر اعظم پاکستان جناب عمران خان صاحب اور دیگر رہنماؤں پر قاتلانہ و بزدلانہ حملے اور سینیٹر جناب اعظم خان سواتی کی رات کے اندھیرے میں غیر قانونی گرفتاری اور ان پر imported حکومت کی ایماء پر ہونے والے ظلم و ستم اور بہیمانہ جسمانی و ذہنی تشدد کی انکوائری کے لئے اپنی سربراہی میں ایک Judicial Commission بنائیں جو ان دونوں واقعات میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزادی جائے"۔

(قرارداد منظور ہوئی)

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: پہلے میجر صاحب بات کر لیں اس کے بعد صہیب صاحب بات کر لیں گے۔

جناب محمد غلام سرور: جناب سپیکر! میں یہ بات کرنا چاہتا ہوں کہ ایجنسیوں کی طرف سے سواتی صاحب کی جو مبینہ طور پر ویڈیو بنائی گئی ہے ہمیں اس کی بھی مذمت کرنی چاہئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

ہمیں آئندہ کے لئے اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ یہ اسمبلی کے hostels اور federal lodges اب ان لوگوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ اس لئے جب ہم ان lodges یا اسمبلی ہاسٹل میں جاتے ہیں تو میرا خیال ہے کہ ہمیں پہلے خود تلاشی لینی چاہئے۔ میں آپ سے گزارش کروں گا کہ براہِ مہربانی سارے ہاسٹل کی چیکنگ کروالی جائے کیونکہ اب یہ محفوظ نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: جی، بالکل آپ صحیح فرما رہے ہیں کسی کی privacy میں interfere نہیں کرنا چاہئے۔ جی، صہیب صاحب! ذرا مختصر بات کرنا کیونکہ یہ قرارداد بہت اہم ہے آپ لوگ بھی اس پر بہت خوش ہوں گے۔

جناب صہیب احمد ملک: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ آپ custodian of the House ہیں you know کہ custodian of the House نے پورے ہاؤس کو اکٹھا چلانا ہوتا ہے۔ میری پہلی request ہے کہ جو یہ قرارداد آئی ہے یہ تو on air TV پر پورے پاکستان میں محترم پرائم منسٹر نے جوڈیشل کمیشن بنانے کی request کی ہے۔ جو قرارداد آپ پیش کر رہے ہیں کیا یہ حقائق پر مبنی ہیں؟ اس کا فیصلہ آپ نے کرنا ہے۔ آپ نے اس کو خود پڑھا ہے کیا یہ اصل بات کے مطابق ہے؟ میری دوسری گزارش ہے کہ کوئی بھی قرارداد آتی ہے، جہاں تک مذمت کی بات ہے وہ ہم بھی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کسی بھی political leader کو، ہم خود حلقوں کی سیاست کرتے ہیں we understand that what are the facts and figures کہ on ground کیا چل رہا ہے۔ یہاں پر کسی پارٹی کی بات نہیں ہو رہی ہے، یہ اگر کسی شخص کی بات کر رہے ہیں تو ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ہمیں ایک بات پر اعتراض ہے کہ جب آپ امپورٹڈ حکومت کی بات کرتے ہیں تو کل عمران خان صاحب نے خود کہہ دیا ہے کہ میرا تو امریکہ سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے میں تو امریکہ سے تعلق ٹھیک چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میری دوسری گزارش ہے کہ آپ قرارداد میں بار بار امپورٹڈ حکومت کا تذکرہ کر رہے ہیں اس طرح تو آپ کا تجزیہ ہی خراب ہو گیا۔ دوسری بات آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ فیڈرل حکومت کی اس پر کوئی مذمت نہیں آئی۔ اس سے بڑی مذمت کیا ہو سکتی ہے کہ محترم پرائم منسٹر TV پر آئے اور انہوں نے کہا کہ یہ غلط ہوا ہے اس پر سپریم کورٹ کا فل بنچ ہونا چاہئے جو اس کی انکوائری کرے۔

جناب سپیکر: بالکل ٹھیک ہے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! میرا آخری point ہے کہ آپ custodian of the House ہیں مجھے بڑے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں پر آپ کی طرح ہمارے بھی بزرگ ایم پی ایز آئے ہیں۔ بیس لوگ جو اپنے حلقے کی نمائندگی کر رہے ہیں آپ نے ان کو suspend کیا ہوا ہے کیا یہ آپ نے ٹھیک کیا ہے؟ آپ کھلا دل رکھیں، آپ میرے بڑے بھائی بھی ہیں، سپیکر بھی ہیں میری گزارش ہو گی کہ اس کو اتنا politicize نہ کریں۔ اب تک تین چار sittings ہو گئی ہیں جو بہت ہے۔ اتنا کرنا ہی اچھا ہوتا ہے آپ سب کو اکٹھا کر کے چلیں۔ میری گزارش ہو گی کہ آج ہمارے بیس honorable members کو اسمبلی آنے کی اجازت دیں وہ اپنے حلقے کی بات کریں تاکہ پنجاب کی نمائندگی پوری ہو سکے۔ I will be really grateful اگر آپ ان دونوں باتوں کا کوئی حل نکال لیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے آپ کا point of view آ گیا ہے۔ جناب محمد راجہ بشارت وزیر پارلیمانی امور ایک قرارداد پیش کرنے کے لئے rules کی معطلی کی تحریک پیش کرنا چاہتے ہیں۔ محرک اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں تحریک پیش کرنے سے پہلے آپ سے ایک بات کرنے کی اجازت چاہوں گا۔ محترم رانا اقبال صاحب نے بڑے اعتماد کے ساتھ یہ فرمایا کہ پرائم منسٹر صاحب اس کے بارے میں فرما چکے ہیں اور ابھی صہیب صاحب نے بھی یہی کہا ہے کہ وہ فرما چکے ہیں۔ اگر ان کے پاس فیڈرل گورنمنٹ کا

کوئی نوٹیفکیشن یا فیڈرل گورنمنٹ کی طرف سے in writing request ہے جو سپریم کورٹ کو بھیجی گئی ہے for Judicial Commission وہ request اس ہاؤس میں پیش کر دیں ہم بھی مطمئن ہو جائیں گے اور ساری قوم مطمئن ہو جائے گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

اگر خالی زبانی کلامی باتوں پر اتفاق کرنا ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ یہ اس معزز ایوان کا استحقاق ہے کہ اگر یہ کوئی قرارداد فیڈرل گورنمنٹ کو بھیجے اور فیڈرل گورنمنٹ اس پر عملدرآمد نہ کرے تو یاددہانی کرانا ہمارا استحقاق ہے۔

جناب سپیکر: جی، ٹھیک ہے۔اب آپ تحریک پیش کریں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! یہ تو میڈیا پر بھی آچکا ہے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں میڈیا کی بات نہیں کر رہا میں تو Rules of Procedure کی بات کر رہا ہوں۔

رانا محمد اقبال خان: جناب سپیکر! پرائم منسٹر نے کہا ہے کہ وہ چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ کا فل بنچ اس کی انکوائری کرے۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! وہ چاہتے ہیں۔جب ان کی خواہش کے مطابق یہ انکوائری ہو جائے گی تو ہم مطمئن ہو جائیں گے۔

جناب صہیب احمد ملک: جناب سپیکر! راجہ صاحب بہت سمجھدار ہیں یہ سچ کو کبھی کرنے کے بڑے ماہر ہیں۔

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): میں نے سچ کھا کیا ہی نہیں ہے۔

جناب سپیکر: چلیں، راجہ صاحب! آپ تحریک پیش کریں۔

قواعد کی معطلی کی تحریک

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-
234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant rules کو
suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ
کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی
اجازت دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ تحریک پیش کی گئی ہے کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-
234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant Rules کو
suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ
کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی
اجازت دی جائے۔"

یہ تحریک پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-
234 کے تحت Rule-115 اور دیگر متعلقہ relevant Rules کو
suspend کرکے جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ
کرکے شہید کرنے کے حوالے سے ایک مذمتی قرارداد پیش کرنے کی
اجازت دی جائے۔"

(تحریک متفقہ طور پر منظور ہوئی)

قرارداد

جناب سپیکر: جی، راجہ صاحب! قرارداد پیش کریں۔

جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں شہید کرنے پر وفاقی حکومت اور چیف جسٹس آف پاکستان سے جوڈیشل کمیشن بنانے کا مطالبہ

وزیر امداد باہمی، تحفظ ماحول و پارلیمانی امور (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26- اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کر کے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادیِ اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"

جناب سپیکر: یہ قرارداد پیش کی گئی ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26- اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کر کے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادی اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا

گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اور ان کو قرار واقعی سزا دی جائے۔"

یہ قرارداد پیش کی گئی ہے اور اب سوال یہ ہے کہ:

"صوبائی اسمبلی پنجاب کا یہ ایوان 26۔ اکتوبر 2022 کو اس ایوان میں پاس کردہ مذمتی قرارداد جس میں جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں فائرنگ کرکے شہید کرنے پر شدید الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا گیا تھا اور target killing کے ذریعے اس قتل کو آزادی اظہارِ رائے پر حملہ تصور کیا گیا تھا اور وفاقی حکومت سے قتل کی شفاف جوڈیشل انکوائری کروانے کا مطالبہ کیا گیا تھا وفاقی حکومت کی جانب سے اس قرارداد پر کسی بھی قسم کا کوئی ایکشن نہیں لیا گیا۔ یہ ایوان وفاقی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کرتا ہے کہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر جوڈیشل انکوائری کروائے اور ذمہ داروں کو بے نقاب کرتے ہوئے قرار واقعی سزا دے۔ یہ ایوان چیف جسٹس سپریم کورٹ آف پاکستان سے بھی درخواست کرتا ہے کہ وہ جناب ارشد شریف سینئر اینکر پرسن کو کینیا میں target killing کے ذریعے شہید کرنے پر اپنی سربراہی

میں ایک جوڈیشل کمیشن بنائیں جو اس قتل میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرے اوران کو قرارواقعی سزادی جائے۔"

(قرارداد متفقہ طور پر منظور ہوئی)

جناب سپیکر: اب ہم legislation شروع کرتے ہیں۔

مسودہ قانون

(جوزیرغورلایاگیا)

مسودہ قانون (ترمیم) خواتین کا تشدد سے تحفظ پنجاب 2022 کا جناب گورنر کے پیغام کی روشنی میں زیرغور لایا جانا

MR SPEAKER: Now, we take up the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for consideration of the message of the Governor.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as passed by the Assembly on 26 October 2022, be taken into consideration at once."

MR SPEAKER: The motion moved is:

> "That the message of the Governor in respect of the Punjab Protection of Women Against

Violence (Amendment) Bill 2022, as received and circulated, is taken into consideration at once."

Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for reconsideration of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker, I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly and returned by the Governor

under Article 116(2)(b) of the Constitution, be reconsidered by the Assembly in the light of the message of the Governor."

(The motion was carried.)

MR SPEAKER: Since the motion for reconsideration of the Bill has been carried and no specific amendment has been proposed in any clause of the Bill. Minister for Parliamentary Affairs may move the motion for passage of the Bill.

MINISTER FOR COOPERATIVES, ENVIRONMENT PROTECTION & PARLIAMENTARY AFFAIRS (Mr. Muhammad Basharat Raja): Mr Speaker! I move:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

MR SPEAKER: The motion moved is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

The motion moved and the question is:

"That the Punjab Protection of Women Against Violence (Amendment) Bill 2022, as originally passed by the Assembly, be passed again."

(The motion was carried.)

(The Bill after reconsideration by the Assembly is

passed again, unanimously.)

Applause!

جناب سپیکر: آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہوا، The House is adjourned to meet on Monday 28th of November 2022 at 3:00 pm.